منشور

ابتدائیہ

تعلیم، صحت، روزگار اور سماجی انصاف کی فراہمی پاکستان فلاح پارٹی کی اولین ترجیح ہو گا۔

پاکستان فلاح پارٹی عوام کو ریاست کے امور میں شامل ہونے کا حساس دلائے گی اور حقیقی عوامی نمائندے پارلیمنٹ میں لائے گی۔

عوام کو ووٹ کی طاقت کا شعور بیدار کر کے ووٹ کی طاقت سے تبدیلی برپا کرے گی۔

باکردار، اہل، دیانت دار نمائندے متوسط طبقے کی نمائندگی کر کے عوامی مسائل کے حل کی عملی کاوشیں کریں گے۔

حقیقی جمہوری کلچر پارٹی میں روزاول سے نافذالعمل ہو گا۔ جمہوریت، مشاورت، احتساب پارٹی کے اندر سب سے پہلے رائج ہو گا۔

انتخابی نظام کو شفاف بنایا جائے گا۔ الیکٹرانک ووٹنگ اور بایومیٹرکس کی ٹیکنالوجی متعارف کرایا جائے گا۔

سیاسی شعور کی بیداری کے ذریعے ایک عام پاکستانی کو موجودہ جمہوری انتخابی، سیاسی نظام میں اپنا کردار ادا کرنے پر مائل کیا جائے گا۔

تعلیم

تعلیم مفت اور باآسانی فراہم کی جائے گی۔ اور اس کا حاصل کرنا لازم ہو گا۔

شرح خواندگی میں اضافے کے لئے جنگی بنیادوں پر کام کیا جائے گا۔

طبقاتی نظام تعلیم ختم کیا جائے گا۔

جدید و قدیم تعلیمی نظام اور اداروں میں ہم آہنگی و اصلاحات لائی جائیں گی۔

دیہی و شہری سرکاری تعلیمی اداروں کی بحالی اور افادیت کے لئے کمیونٹی کے کردار کو ابھارا جائے گا۔

ڈگری یافتہ کرنے کے بجائے تعلیمیافتہ، قابل، جدید تقاضوں اور معیارات کے مطابق اور چیلنجز سے نبرد آزماد ہونے والی افرادی استعداد پیدا کی جائے گی۔

اساتذہ کا انتخاب و تربیت معیار کے تحت، نقل و سفارش کلچر کا خاتمہ کیا جائے گا۔

خصوصی بچوں کی تعلیم کے لئے خصوصی ادارے قائم کئے جائیں گے۔

مسابقتی رجحان بڑھانے کیلئے بہترین شرح خواندگی والے اضلاع میں اضافی ترقیاتی فنڈز مہیا کئے جائیں گے۔

## صحت

ملک کے ہر شہری کو صحت وصفائی کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

عالمی معیارات کے مطابق صحت کے اشاریے بہتر کئے جائیں گے۔

صحت کی آگہی وشعور اور احتیاط کو پروان چڑھا کر صحت مند معاشرہ تشکیل دیا جائے گا۔

سرکاری بنیادی صحت کے مراکز وہسپتالوں کو مقامی افراد کی معاونت سے مئوثر اور معیاری خدمت فراہم کرنے کے مراکز میں تبدیل کیا جائے گا۔

صحت کے شعبے میں پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کو غیر سرکاری اداروں وافراد اور سرکاری اداروں کے باہمی تعاون سے فروغ دیا جائے گا۔

علاج سے بہتر احتیاط کے اصول کے تحت صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب کا نظام کی درستگی، ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانا، اور ہر شہری کی لازمی ویکسینیشن جیسے اقدامات کئے جائیں گے۔

ہر میڈیکل اسٹوڈنٹس کو تعلیم سے فراغت کے پوسٹ گریجویشن یا سرکاری ملازمت کا اہل ہونے کے لئے اپنے ضلع میں ۲ برس طبی خدمات فراہم کرنا لازم ہو گا جس کا معقول معاوضہ بھی دیا جائے گا۔

ملک میں طبی تحقیق، ارزاں ادویات وتشخیصی سہولیات، موروثی بیماریوں کی اسکریننگ کی خدمات فراہم کی جائیں گی۔

## روزگار کی فراہمی، معاشی بحالی وکفالت پروگرام

عوام کو باعزت روزگار فراہم کیا جائے گا۔

تعلیم اور روزگار کے ضمن میں ملکی وغیر ملکی طلب ورسد کو مدنظر رکھا جائے گا، تعلیمیافتہ اور ہنرمند افراد کے اعداد وشمار جمع کئے جائیں گے۔

ہیومن ڈیولپمنٹ انڈیکس کو ترقی کی منزل تک پہنچایا جائے گا۔

تعلیم یافتہ بے روزگار افراد کی چھوٹے قرضے اور تجارتی منصوبہ جات کی تیاری اور عملی مراحل میں مدد فراہم کی جائے گی۔

ہر ضلع اور تحصیل کی سطح تک عوامی فراہمی روزگار بیورو قائم کرکے رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

کیریئر گائیڈنس سیل اور عوامی ووکیشنل سینٹر سے پیشہ ورانہ مہارات / تربیت فراہم کی جائے گی۔

بے روزگار افراد کی ٹریننگ، انٹرنشپ، الاوئنس کا انتظام کیا جائے گا۔

تنخواہوں کا تعین روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں کے تناسب سے کیا جائے گا۔

قانون وانصاف

عام شہری کو فوری، بروقت اور باآسانی انصاف فراہم کرنا ریاست کا اولین مقصد ہو گا۔

ذرائع ابلاغ اور لٹریچر کے ذریعے عوام میں قانونی، آئینی اور شہری حقوق سے آگاہی وشعور پیدا کیا جائے گا۔

لیگل ہیلپ لائن، لیگل ایڈ سیل اور موبائل کورٹس کے ذریعے سستا اور فوری انصاف کی فراہمی میں مدد فراہم کی جائے گی۔

پولیس کے محکمے میں اصلاحات لائی جائیں گی، پولیس کے تربیتی نظام میں انقلابی تبدیلیاں لائی جائیں گی، پولیس کے عوام دوست ہونے کے تصور کو اجاگر کر کے اسکا امیج بہتر بنایا جائے گا، پولیس کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کیا جائے گا۔

قوانین پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنانے کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کی جائیں گی۔

عدالتوں کا پورا نظام شفاف بنایا جائے گا، عدلیہ کو انتظامیہ سے مکمل طور پر علیحدہ کیا جائے گا، ججز حکومت کی بجائے عدلیہ کے ملازم ہوں گے، عدلیہ اپنا بجٹ خود خرچ کرنے کی مجاز ہو گی۔

پنچایت کے نظام کو قانونی اور سائنسی بنیادوں پر مستحکم کیا جائے گا اور پنچائیت کے افراد کی قانونی تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔

جیلوں کے نظام میں اصلاحات کی جائیں گی۔ ماحول کو بہتر بنا کر اخلاقی اصلاح پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

نوجوان

نوجوان کو منزل کا تعین کرنے اور معاشرے کی کایاپلٹ کے لئے جدوجہد پر آمادہ کیا جائے گا۔

نوجوانوں کو خود مختار بنایا جائے گا، ان کی عزت نفس بحال کی جائے گی۔

نوجوانوں میں روزگار کے مواقع کے علاوہ entrepreneurship کے رجحان کو فروغ دیا جائے گا۔

نوجوانوں میں مذہبی اور اخلاقی اقدار کو ثقافتی شناخت دی جائے گی۔ اخلاقیات کے دائرے میں رہتے ہوئے مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کئے جائیں گے۔

نوجوانوں میں تعلیم کا مقصد صرف روزگار کا حصول نہیں ہو گا بلکہ تعلیم اعلی اقدار، شعور و آگہی اور عزت نفس کے لئے ہو گی۔

برین ڈرین روکنے کیلئے ملک میں بہترین مواقع فراہم اور ڈھانچے کی تشکیل دیئے جائیں گے۔

میرٹ اور شفافیت کو رائج کر کے داخلے، ملازمت اور انتظامی امور کو سہل بنایا جائے گا۔

## خواتین

خواتین کے حقوق کے تحفظ اور فلاح وبہبود کو یقینی بنایا جائے گا۔

خواتین میں میٹرک تک تعلیم لازمی ہو گی، دوران ملازمت ان کے تحفظ کے قانون پر عملی دشواری کو دور کیا جائے گا۔

ونی، کاروکاری، قرآن سے شادی جیسی ظالمانہ اور فرسودہ رسومات معاشرے سے ختم کرنے کے لئے قانون کا سختی سے استعمال کیا جائے گا نیز اس مقصد کے حصول کے لئے معاشرے میں شعور وآگہی بیدار کی جائے گی۔

خواتین کو مالی خود مختاری دی جائے گی، گھریلو صنعتوں کے ذریعے خواتین کو روزگار فراہم کیا جائے گا، خواتین کو خصوصی اسکیم پر قرضے فراہم کئے جائیں گے۔

خواتین کو اسلام کی روشنی میں سیاسی اور سماجی حقوق دے کر انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں شریک کیا جائے گا۔

بیوہ، بے سہارا، ضعیف خواتین کے مسائل کے حل کے لئے جامع اور مؤثر لائحہ عمل ترتیب دیا جائے گا۔

## معیشت

ملک کی معیشت کو سود کے استحصالی نظام سے پاک کیا جائے گا۔

بیرونی قرضوں کے بوجھ سے نجات حاصل کرنے کے لئے کاسئہ گدائی کو توڑ دیا جائے گا اور خود کفالت کی راہ اپنائی جائے گی۔

ملک کے بیش بہا قدرتی اور انسانی وسائل کو بھرپور طریقے سے ایکسپلور کر کے ملک کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے گا۔

صنعتی اور زرعی انقلاب برپا کیا جائے گا۔

معیشت کو بدعنوانوں سے پاک کرنے کے لئے ہر شعبے کو دستاویزی بنایا جائے گا۔

منصفافہ ٹیکس نافذ کیا جائے گا۔ دہرے محصول کا نظام لپیٹ دیا جائے گا، ٹیکس نیٹ بڑھانے کے لئے حکومتی / سیاسی زعما کو عملی مظاہرہ کرنا ہو گا

ٹیکس وصولی کے درست اور شفاف استعمال کو قوم کے سامنے رکھیں گے۔

معیشت کی سمت درست رکھنے اور لوگوں کو استحصال سے بچانے کے لئے مونوپلی کنٹرول کمیٹی اور کمپٹیشن کمیشن کو مؤثر بنایا جائے گا۔

ذخیرہ اندوزی اور اشیائے صرف کے نرخ قابو میں رکھنے کے لئے ٹھوس، مؤثر، شفاف اور بے رحمانہ نظام قائم کیا جائے گا۔

بین الاقوامی مالیاتی معاہدے اگر غیر منصفانہ ہوئے ان پر ماہرین کے مشوروں کی روشنی میں نظر ثانی کی جائے گی۔

زکوۃ کی رقم کے صحیح استعمال کے لئے بیت المال کے کردار میں انقلابی تبدیلیاں کی جائیں گی۔

بینکوں سے قرضوں کی معافی کے سیاسی رشوت کلچر کا خاتمہ کیا جائے گا۔

حکومتی غیر ترقیاتی اخراجات کو کم کیا جائے گا۔ حکومتی سطح پر اور قوم میں سادگی اور بچت کے رجحان کو پروان چڑھایا جائے گا۔

امن وامان کی صورتحال کو یقینی بنایا جائے گا۔ توانائی کے بحران پر جنگی بنیادوں پر قابو پایا جائے گا اور بیرون ممالک بالخصوص مسلم ممالک کی سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔

خارجہ پالیسی

ریاست ہر قسم کے توسیع پسندانہ عزائم سے پاک ہو گی۔

بھارت سمیت تمام ممالک سے قومی مفادات کے تحت آزادانہ، منصفانہ اور باوقار انداز میں تعلقات قائم کئے جائیں گے۔

تمام ممالک سے حل طلب مسائل مذاکرات کے ذریعے طے کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے گی۔

مسئلہ کشمیر عوام کی خواہشات کے مطابق حل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

دنیا بھر کے مظلوم عوام کی ہر ممکن حمایت اور مدد کی جائے گی۔

18 کروڑ افراد کی کنزیومر مارکیٹ کو خارجہ پالیسی کے ایک ہتھیار کے طور پر مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔

دولت مشترکہ کی طرز پر تنظیمیں قائم کر کے اجتماعی اور ملکی فوائد حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

کسی ملک کے ایجنڈے کی تکمیل کے لئے اپنی سرزمین کو استعمال نہیں ہونے دیا جائے گا۔

دفاع

ملکی دفاع کو مضبوط تر بنایا جائے گا اور دفاعی ٹیکنالوجی میں خود کفالت حاصل کی جائے گی۔

دفاعی بجٹ پارلیمان کے سامنے پیش کیا جائے گا اور غیر ضروری دفاعی اخراجات بتدریج ختم کئے جائیں گے۔

پبلک اکاؤنٹس کمیٹی دفاعی بجٹ کے ہر حصے کا احتساب کرنے کی مجاز ہو گی۔

ہمسایوں سے تعلقات احترام، وقار اور پرامن بقائے باہمی کے اصول پر قائم کئے جائیں گے۔

ذرائع ابلاغ / فنون لطیفہ

ذرائع ابلاغ کی آزادی کو یقینی بنایا جائے گا۔

ذرائع ابلاغ کو معاشرتی، نظریاتی، اخلاقی اور دینی اقدار کی پاسداری کرنا ہوگی۔

ذرائع ابلاغ کو تفریح کے ساتھ اصلاح معاشرہ، کردار سازی، افرادی استعداد کار میں بہتری، تعلیم و تربیت اور اسلاف کی تاریخ سے آگاہی کے لئے استعمال کیا جائے گا۔

ذرائع ابلاغ کی تنظیموں اور اداروں سے مشاورت کر کے ضابطہ اخلاق اور لائحہ عمل طے کیا جائے گا اور عمل درآمد کے لئے با اختیار ادارہ قائم کیا جائے گا۔

ہر شہری کی تمام متعلق معلومات تک رسائی یقینی بنائی جائے گی۔

ذرائع ابلاغ کو سرکاری اشتہارات کی فراہمی اور آڈٹ بیورو آف سرکولیشن کے معاملات کو شفاف بنایا جائے گا۔

ذرائع ابلاغ میں کام کرنے والے تمام کارکنوں کے مفادات کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا۔

مقننہ

پارلیمان کی خودمختاری کا آئین کی روح کے مطابق تحفظ کیا جائے گا اور اسکی بالادستی کو یقینی بنایا جائے گا۔

قانون ساز اداروں میں دیانت دار، باکردار، اہل اور نڈر افراد کی دستیابی یقینی بنایا جائے گا۔

قومی و صوبائی اسمبلیوں اور سینٹ کے انتخابات کے طریقہ کار میں ترمیم لا کر عوام اور منتخب ارکان میں تعلق مؤثر اور مستحکم بنایا جائے گا۔

پارلیمان کے منتخب نمائندوں کی تربیت کا اہتمام کر کے مطلوبہ اہداف حاصل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

پارلیمان سے کرپشن کے خاتمے کے لئے طریقہ کار وضع کیا جائے گا۔

انتظامیہ / بیوروکریسی

نوکر شاہی اور سرکاری کی افسران کی تقرری اور تربیت کے نظام کی اصلاح کر کے اسے شفاف بنایا جائے گا۔

عوام کو سرخ فیتے سے نجات دلائی جائے گی اور سرکاری دفاتر میں کام کے طریقہ کار کو سہل اور مختصر بنایا جائے گا۔

ضلعی، مقامی انتظامیہ اور منتخب نمائندوں کی کارکردگی پر نظر رکھنے کے لئے باکردار افراد پر مشتمل مؤثر واچ کمیٹیاں بنائیں جائیں گی۔

منتخب کردہ افراد کی سول سروس اکیڈمی میں تربیت کے دوران انہیں عملاً عوام کا خادم بننے کے لئے ذہنی و نفسیاتی طور تیار کیا جائے گا۔

غریب اور پسماندہ علاقوں سے سول سروس امتحانات میں امیدواروں کی حوصلہ افزائی، رہنمائی، تربیت کا اہتمام کیا جائے گا۔

بدعنوانی، کرپشن، اختیارات کے ناجائز استعمال کے خاتمے کے لئے مربوط نظام وضع کیا جائے گا۔

توانائی

توانائی کی موجودہ اور مستقبل کی ضروریات کا مکمل ڈیٹابیس تیار کیا جائے گا اور اسکی بنیادوں پر نتیجہ خیز حکمت عملی وضع کی جائیگی۔

چھوٹے ڈیمز اور ریزروائرز بنانے کو فوری ترجیح دی جائے گی۔

جہاں ناگزیر ہوا، وہاں اتفاق رائے سے بڑے ڈیمز بنائے جائیں گے۔

توانائی کے متبادل ذرائع ہوا، کوئلہ، شمسی توانائی، حرکی توانائی، سمندر کی لہروں وغیرہ کو بروئے کار لایا جائے گا۔

حکومت سالانہ بنیادوں پر درکار توانائی میں اضافہ کرنے کی پابند ہوگی۔

قدرتی آفات اور ہنگامی حالات کی تیاری

آفات / حادثات سے نمٹنے کیلیئے عوام میں شعور اور تربیت کے رجحان کو فروغ دیا جائے گا۔

ڈیزاسٹر مینیجمنٹ کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنایا جائے گا اور طلبہ کو عملی تربیت حاصل کرنا لازم ہوگا۔

ضلع اور تحصیل کی سطح پر ضروری انتظامی ڈھانچہ اور آلات پر مبنی شعبے قائم کئے جائیں گے۔

آفات اور حادثات کی پیشگی اطلاع دینے والے اداروں کی کارکردگی کو مؤثر بنایا جائے گا۔

شہروں میں بلڈنگ کوڈ اور بلڈنگ بائی لاز پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے گا۔

سیاحت

سیاحت کے فروغ کے لئے ڈھانچے اور اداروں کو مؤثر بنایا جائے گا۔

سیاحتی مقامات تک لوگوں کی رسائی کے لئے ضروری سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔

سیاحت کے فروغ کے لئے امن وامان کی صورتحال بہتر بنائی جائے گی اور مؤثر مارکیٹنگ تکنیک اختیار کی جائیں گی۔

ملک کے ثقافتی تنوع سے دنیا بھر کے لوگوں کو روشناس کرانے کے لئے سفارت خانوں کے ذریعے عالمی سطح پر کوشش کی جائے گی۔

ماحولیاتی سیاحت کے لئے ملک میں پرکشش مقامات موجود ہیں لہذا ایکوٹورازم کو بھی فروغ دیا جائے گا۔

صوبائی خود مختاری

صوبوں کو خود مختاری دی جائے گی۔

دفاع، کرنسی اور خارجہ امور جیسے اہم اُمور مرکز کے پاس ہوں گے اس ضمن میں مختلف ممالک کے ماڈلز سامنے رکھے جائیں گے۔